شب براءت کے فضائل و معمولات

از: محمد آل مصطفیٰ رضوی مرکزی، محمد پور مبارک مظفر پور، مدرسہ غوثیہ طاہر العلوم شمشیر پور کما سیتا مڑھی بہار

شعبان المعظم اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے، اس میں اللہ عزوجل اپنے مومن ومخلص بندوں کی نجات کا سامان فراہم کیا ہے اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں حاصل ہونے والے فیوض و برکات سے آگاہ فرماتے ہوئے اس کے حصول کے طریقوں کی طرف رہنمائی فرمائی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''شعبان میرا مہینہ ہے اور رجب اللہ کا اور رمضان میری امت کا، شعبان گناہوں کو دور کرنے والا اور رمضان بالکل پاک کر دینے والا مہینہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رجب اور رمضان کے درمیان شعبان کا مہینہ ہے لوگ اس کی طرف غفلت کرتے ہیں حالانکہ اس ماہ میں بندوں کے اعمال اللہ رب العزت کے حضور پیش کئے جاتے ہیں، اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور اس طرح پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں (غنیۃ الطالبین)

حضرت عکرمہ اور ایک جماعت مفسرین کا فرمان ہے کہ قرآن عظیم میں جس رات کو لیل مبارکہ فرمایا گیا وہ شعبان کی پندرھویں رات ہے اس مبارک رات میں لوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف قرآن حکیم کا نزول ہوا۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ پندرھویں شعبان کی رات کو آسمان دنیا کی طرف تجلی خاص فرماتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے جتنے بال ہیں اس سے زیادہ تعداد میں میری امت کی مغفرت فرماتا ہے (ترمذی، ابن ماجہ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرئیل میری خدمت میں شعبان کی پندرھویں رات کو حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! سر انور کو آسمان کی طرف بلند فرمائے۔ میں نے کہاں یہ کون سی رات ہے؟ تو جبرئیل نے عرض کی یہ مبارک رات ہے، اللہ تعالیٰ اس رات میں رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے اور سب مسلمانوں کو بخشتا ہے سوائے بدمذہبوں، مشرکوں، جادوگروں، کاہنوں، زنا پر اصرار کرنے والوں، مستقل شرابیوں کے، ایک حدیث میں ہیں کہ مسلمانوں میں جھگڑا ڈالنے والوں۔ دوسری حدیث میں ہے سود خوروں، تکبرانہ انداز سے پائجامہ اور تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والوں، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والوں۔ ان لوگوں کی اللہ تعالیٰ اس وقت تک مغفرت نہیں فرماتا جب تک کہ وہ ان برائیوں کو ترک کر کے یا چھوڑنے کا مصمم ارادہ کر کے توبہ واستغفار نہ کر لیں۔

امیر المومنین سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب ہو تو اس میں نوافل پڑھو اور پندرہ کو دن میں روزہ رکھو۔ بے شک وہ رات برکت والی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس مبارک رات ارشاد فرماتا ہے۔ کون ہے مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کو بخش دوں اور کون ہے عافیت طلب کرنے والا کہ میں اس کو عافیت عطا کروں اور کون ہے روزی طلب کرنے والا کہ میں اس کو روزی عطا کروں۔ ہے کوئی مانگنے والا، صبح صادق طلوع ہونے تک یہ ندائیں اور بخششیں ہوتی رہتی ہیں۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا جانتی ہو کہ اس رات میں کیا ہوتا ہے؟ آپ نے عرض کی یا رسول اللہ! ارشاد فرمایئے کہ اس رات میں کیا ہوتا ہے؟ تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ سال بھر میں جو پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ اس شب میں لکھ لئے جاتے ہیں اور سال بھر میں جتنے ہلاک ہونے والے ہیں وہ بھی لکھ لئے جاتے ہیں اور اسی شب میں ان کے اعمال بلند کئے جاتے اور اس میں ان کے رزق اتارے جاتے ہیں

شب براءت کی نماز واوراد

حضور اقدس صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس رات میں سو رکعات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس سو فرشتہ بھیجے گا جن میں سے تیس فرشتے اس کو جنت کی بشارت دیں گے اور تیس اس کو جہنم کے عذاب سے سے بچائیں گے اور تیس دنیا کی آفتوں اور بلاؤں کو اس سے دور رکھیں گے اور دس فرشتے اس کو شیطان کے مکروفریب سے بچائیں گے۔(تفسیر کبیر)

شب برات میں بعد نماز مغرب چھ رکعات نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھنا بھی منقول ہے۔اس کی ترکیب یہ ہیکہ پہلی دو رکعات کے بعد ایک بار سورہ یٰسین شریف یا اکیس بار سورہ اخلاص پڑھ کر دعائے شب براءت پڑھے اور خیر وعافیت کے ساتھ درازئ عمر کے لئے دعا مانگے قبول ہوگی پھر دو رکعت کے بعد سورہ یٰسین شریف یا اکیس بار سورہ اخلاص کے بعد دعائے نصف شعبان ایک بار پڑھ کر دفع بلا کی دعا کرے پھر دو رکعت کے بعد سورہ یٰسین یا سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر مخلوقات کا محتاج نہ ہونے کی دعا مانگے۔

رزق میں برکت اور کاروبار کی ترقی کیلئے: دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ،سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھیں۔سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تین سو تیرہ مرتبہ یَاوَهَّابُ یَابَاسِطُ یَارَزَّاقُ یَامَنَّانُ یَالَطِیْفُ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُّ یَاعَزِیْزُ یَاقَادِرُ یَامُقْتَدِرُ کا وظیفہ پڑھنے سے کاروبار میں برکت اور رزق میں وسعت ہوجاتی ہے۔

حج اور عمرہ کا ثواب: جو شخص چار رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے،انشاءاللہ تعالیٰ اس کو اللہ تعالیٰ ایک حج اور عمرہ کا ثواب عنایت فرمائے گا۔

مفتاح الجنان میں ہے کہ جو شخص چودہ شعبان کو غروب آفتاب کے قریب چالیس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ آفتوں اور مصیبتوں سے سال بھر تک محفوظ رہے گا اس کے چالیس برس کے گناہ بخش دے گا اور جنت میں چالیس حوریں اس کی خدمت کے لئے مقرر فرمائے گا۔

امام عارف باللہ ابوالحسن بکری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس عطاو بخشش والی رات میں یہ دعا بکثرت پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جو کوئی اس دعا کو بکثرت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا

آنکھوں کی روشنی بڑھے گی: علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جو کوئی مسلمان شب براءت میں بعد نماز عشاء غسل کر کے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی سرمہ لگائے اور سرمہ لگاتے وقت یہ مقدس اور نوری درود شریف پڑھتا رہے تو پورے سال تک آنکھ نہ دکھے گی اور نہ عبادت الٰہی میں سستی و کاہلی ہوگی اور آنکھوں کی روشنی میں بہت زیادتی ہوگی اور وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نُّوْرِكَ الْمُنِيْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

فائدہ۔جو شخص شب براءت میں سات پتے بیری کے پانی میں جوش دے کر غسل کرے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ پورے سال تک جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

درود قبرستان: ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لئے بخشش کا ذریعہ ہے اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کے اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشیں جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیئے کہ اکتالیس روز ماں باپ کی قبروں جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کے ان کی مغفرت کی دعا کریں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کردے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنادے گا۔ اس درود شریف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہیکہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہیئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

صلوۃ التسبیح کی فضیلت: اس نماز میں بے انتہا ثواب ہے۔ بعض محققین فرماتے ہیں کہ اس کی بزرگی سنکر کوئی ترک نہ کرے گا مگر دین پرستی کرنے والا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے چچا! کیا میں تم کو عطا نہ کروں؟ کیا میں تمہاری بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو نہ دوں، کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کروں، دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اگلا، پچھلا، پرانا، نیا، جو بھول کر کیا اور جو قصدا کیا، چھوٹا اور بڑا، پوشیدہ اور ظاہر۔ اس کے بعد صلوۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی، پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہوسکے تو ہر روز ایک بار پڑھا کرو یا پھر جمعہ کے دن ایک بار یا ہر ماہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یہ بھی نہ ہوسکے تو زندگی میں ایک بار ضرور پڑھو۔ طریقہ یہ ہے کہ نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہ کر ثنا پڑھیں، پھر تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پندرہ بار پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی بھی سورۃ پڑھ کر رکوع میں جانے سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر رکوع میں دس بار، رکوع سے سر اٹھا کر قومہ میں تحمید کے بعد دس بار سجدہ میں دس بار دونوں سجدوں کے درمیان جلسے میں دس بار، دوسرے سجدہ میں دس بار اس طرح چاروں رکعت میں پڑھیں ہر رکعت میں پچھتر (75) بار چاروں رکعتوں میں تین سو (300) بار تسبیح پڑھی جائے گی۔ یہ واضح رہے کہ دوسری، تیسری اور چوتھی رکعتوں کے شروع میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور رکوع سے پہلے دس بار یعنی قیام میں پچیس (25) بار اور رکوع وسجود میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین مرتبہ پڑھ کر پھر تسبیح دس دس بار پڑھیں گے۔

زیارت قبور: مردوں کو قبروں کی زیارت کے لئے جانا سنت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کی ہے اور اس کا حکم بھی دیا ہے اور اس کے فائدے اور برکتیں بھی بتائی ہیں جیسا کہ حدیث پاک میں ہے قبروں کی زیارت کروں اس لئے کہ دنیا سے بے رغبت کرتی اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔ (سنن ابن ماجہ، ص 112، مشکوۃ المصابیح ص: 154)